

أَحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ أَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوا
 يَعْبُدُونَ (22) مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ
 الْجَحِيمِ (23) وَ قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (24) مَا
 لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ (25) بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ
 (26) وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (27)
 قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ (28) قَالُوا بَلْ
 لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (29) وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ
 سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ (30) فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
 رَبِّنَا إِنََّّا لَذَائِقُونَ (31) فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ
 (32) فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ (33) إِنَّا
 كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (34) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ
 لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (35) وَ يَقُولُونَ أَ إِنَّا

لَتَارْكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ (36) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَ

صَدَقَ الْمُرْسَلِينَ (37) إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ

(38) وَ مَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (39) إِلَّا

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (40) أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ

(41) فَوَاكِهُ وَ هُمْ مُكْرَمُونَ (42) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ

(43) عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ (44) يُطَافُ عَلَيْهِمْ

بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ (45) بَيِّضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ (46)

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ (47) وَ عِنْدَهُمْ

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ (48) كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ

(49) فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (50)

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ (51) يَقُولُ أَ

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ (52) أَ إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ

عِظَامًا أَ إِنَّا لَمَدِينُونَ (53) قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ
 (54) فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ (55) قَالَ تَاللَّهِ
 إِنْ كِدَتْ لِتُردِّينَ (56) وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ
 مِنَ الْمُحْضَرِّينَ (57) أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ (58) إِلَّا
 مَوْتَتَنَا الْأُولَى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (59) إِنَّ هَذَا
 لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (60) لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ
 (61) أَ ذَلِكَ خَيْرٌ نَزْلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (62) إِنَّا
 جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ (63) إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ
 فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ (64) طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ
 الشَّيَاطِينِ (65) فَإِنَّهُمْ لَا يَكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا
 الْبُطُونَ (66) ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ
 (67) ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لِإِلَى الْجَحِيمِ (68) إِنَّهُمْ

أَلْفُوا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ (69) فَهُمْ عَلَى آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ

(70) وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (71) وَ لَقَدْ

أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ (72) فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُنْذِرِينَ (73) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (74)

"Bring ye up", it shall be said, "The wrong-doers and their wives, and the things they worshipped- "Besides Allah, and lead them to the way to the (fierce) fire! "But stop them, for they must be asked: "What is the matter with you that ye help not each other?" Nay, but that day they shall submit (to judgment); and they will turn to one another, and question one another. They will say: "It was ye who used to come to us from the right hand (of power and authority)!" They will reply: "Nay, ye yourselves had no faith! "Nor had we any authority over you. Nay, it was ye who were a people in obstinate rebellion! "So now has been proved true, against us, the word of our Lord that we shall indeed (have to) taste (the punishment of our sins). "We led you astray: for truly we were ourselves astray." Truly, that day, they will (all) share in the chastisement. Verily that is how We shall deal with sinners. For they, when they were told that there is no god except Allah, would puff themselves up with pride, and say: "What! Shall we give up our gods for the sake of a poet possessed?" Nay! He has come with the (very) truth, and he confirms (the message of) the messengers (before him). Ye shall indeed taste of the grievous chastisement;- and you are requited naught save what you did;-

~~~~~

But the chosen servants of Allah,- for them is a sustenance determined, fruits (delights); and they (shall enjoy) honour and dignity, in gardens of delight, facing each other on raised couches: round will be passed to them a cup from a clear-flowing fountain, crystal-white, of a taste delicious to those who drink (thereof), free from headiness; nor will they suffer intoxication therefrom. And besides them will be chaste women, restraining their glances, with big eyes (of wonder and beauty). As if they were (delicate) eggs closely guarded. Then they will turn to one another and question one another. One of them will start the talk and say: "I had an intimate companion (on the earth), "Who used to say, do you really believe?" 'When we die and become dust and bones, shall we indeed receive rewards and punishments?' "He said: "Would ye like to look down?" He looked down and saw him in the midst of the fire. He said: "By Allah! Thou wast little short of bringing me to perdition! "Had it not been for the grace of my Lord, I should certainly have been among those brought (there)! "Is it (the case) that we shall not die, "Except our first death, and that we shall not be punished?" Verily this is the supreme achievement! For the like of this let all strive, who wish to strive. Is that the better entertainment or the tree of Zaqquq? For We have truly made it (as) a trial for the wrong-doers. For it is a tree that springs out of the bottom of hell-fire: The shoots of its fruit-stalks are like the heads of devils: Truly they will eat thereof and fill their bellies therewith. Then on top of that they will be given a mixture made of boiling water. Then shall their return be to the (blazing) fire. Truly they found their fathers on the wrong path: So they (too) were rushed down on their footsteps! And truly before them, many of the ancients went astray;- but We sent aforetime, among them, (messengers) to admonish them;- Then see what was the end of those who were

~~~~~

admonished (but heeded not),- except the chosen servants of Allah.

(حکم ہوگا) "گھیر لاؤ سب ظالموں اور ان کے ساتھیوں اور ان معبودوں کو جن کی

وہ خدا کو چھوڑ کر بندگی کیا کرتے تھے، پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔ اور ذرا

انہیں ٹھیراؤ، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ کیا ہو گیا تمہیں، اب کیوں ایک دوسرے

کی مدد نہیں کرتے؟ ارے، آج تو یہ اپنے آپ کو (اور ایک دوسرے کو) حوالے

کیے دے رہے ہیں!! اس کے بعد یہ ایک دوسرے کی طرف مڑیں گے اور باہم

تکرار شروع کر دیں گے۔ (پیروی کرنے والے اپنی پیشواؤں سے) کہیں گے،

"تم ہمارے پاس سیدھے رخ سے آتے تھے"۔ وہ جواب دیں گے، "نہیں، بلکہ

تم خود ایمان لانے والے نہ تھے، ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، تم خود ہی سرکش لوگ

تھے۔ آخر کار ہم اپنے رب کے اس فرمان کے مستحق ہو گئے کہ ہم عذاب کا مزا

چکھنے والے ہیں۔ سو ہم نے تم کو بہکایا، ہم خود بہکے ہوئے تھے۔" اس طرح وہ

سب اُس روز عذاب میں مشترک ہوں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ یہی کچھ کیا

کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق

نہیں ہے"۔ تو یہ گھمنڈ میں آجاتے تھے اور کہتے تھے "کیا ہم ایک شاعر مجنون کی

خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ حالانکہ وہ حق لے کر آیا تھا اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی تھی۔ (اب ان سے کہا جائے گا کہ) تم لازماً دردناک سزا کا مزہ اچکھنے والے ہو۔ اور تمہیں جو بدلہ بھی دیا جا رہا ہے اُنہی اعمال کا دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے ہو۔ مگر اللہ کے چیدہ بندے (اس انجام بد سے) محفوظ ہوں گے۔ ان کے لئے جانا بوجھارِ زق ہے، ہر طرح کی لذیذ چیزیں اور نعمت بھری جنتیں جن میں وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ شراب کے چشموں سے ساغر بھر بھر کر ان کے درمیان پھرائے جائیں گے۔ یہ چمکتی ہوئی شراب، جو پینے والوں کے لیے لذت ہوگی۔ نہ ان کے جسم کو اس سے کوئی ضرر ہوگا اور نہ ان کی عقل اس سے خراب ہوگی۔ اور ان کے پاس نگاہیں بچانے والی، خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔ ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا، "دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا، کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا واقعی جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو

ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ اب کیا آپ لوگ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب
اب کہاں ہیں؟" یہ کہہ کر جو نہیں وہ جھکے گا تو جہنم کی گہرائی میں اس کو دیکھ لے
گا اور اس سے خطاب کر کے کہے گا "خدا کی قسم، تو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا۔
میرے رب کا فضل شامل حال نہ ہوتا تو آج میں بھی اُن لوگوں میں سے ہوتا جو
پکڑے ہوئے آئے ہیں۔ اچھا تو کیا اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ موت جو
ہمیں آنی تھی وہ بس پہلے آچکی؟ اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونا؟" یقیناً یہی
عظیم الشان کامیابی ہے۔ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا
چاہیے۔ بولو، یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اُس درخت کو
ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے۔
اُس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اُسے کھائیں گے
اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اس پر پینے کے لیے ان کو کھولتا ہوا پانی ملے گا۔
اور اس کے بعد ان کی واپسی اُسی آتش دوزخ کی طرف ہوگی۔ یہ وہ لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ اور انہی کے نقش قدم پر دوڑ چلے۔ حالانکہ
ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے تھے اور اُن میں ہم نے تنبیہ کرنے

والے رسول بھیجے تھے۔ اب دیکھ لو کہ اُن تنبیہ کیے جانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

اس بد انجامی سے بس اللہ کے وہی بندے بچے ہیں جنہیں اس نے اپنے لیے

خالص کر لیا ہے۔

(ہکمم होगा) “घेर लाओ सब ज़ालिमों और उनके साथियों और उन माबूदों को जिनकी वे खुदा को छोड़कर बन्दगी किया करते थे, फिर उन सबको जहन्नम का रास्ता दिखाओ | और ज़रा इन्हें ठहराओ, इनसे कुछ पूछना है | क्या हो गया तुम्हें, अब क्यों एक-दूसरे की मदद नहीं करते? अरे, आज तो ये अपने आपको (और एक-दूसरे को) हवाले किए दे रहे हैं! इसके बाद ये एक-दूसरे की तरफ़ मुड़ेंगे और बाहम तकरार शुरू कर देंगे | (पैरवी करनेवाले अपने पेशवाओं से) कहेंगे, “तुम हमारे पास सीधे रुख से आते थे |” वे जवाब देंगे, “नहीं, बल्कि तुम खुद ईमान लानेवाले न थे, हमारा तुमपर कोई ज़ोर न था, तुम खुद ही सरकश लोग थे, आखिरकार हम अपने رب के इस फ़रमान के मुसतहिक हो गए कि हम अज़ाब का मज़ा चखनेवाले हैं | सो हमने तुमको बहकाया, हम खुद बहके हुए थे |” इस तरह वे सब उस रोज़ अज़ाब में मुश्तरक होंगे | हम मुजरिमों के साथ यही कुछ किया करते हैं | ये वे लोग थे कि जब उनसे कहा जाता, “अल्लाह के सिवा कोई माबूदे-बरहक़ नहीं है”, तो ये घमण्ड में आ जाते थे और कहते थे, “क्या हम एक शाइरे-मजनूँ की खातिर अपने माबूदों को छोड़ दें?” हालाँकि वह हक़ लेकर आया था और उसने रसूलों की तस्दीक़ की थी | (अब उनसे कहा जाएगा कि) तुम लाज़िमन दर्दनाक सज़ा चखनेवाले हो | और तुम्हें जो बदला भी दिया जा रहा है उन्हीं आमाल का दिया जा रहा है जो तुम करते रहे हो | मगर अल्लाह के चीदा बन्दे (इस अंजामे-बद से) महफूज़ होंगे | उनके लिए जाना-बूझा रिजक है, हर तरह की लज़ीज़ चीज़ें और नेमत भरी जन्नतें जिनमें वे इज़ज़त के साथ रखे जाएँगे | तख्तों पर आमने-सामने बैठेंगे | शराब के चश्मों से सागर

भर-भरकर उनके दरमियान फिराए जाएँगे, चमकती हुई शराब, जो पीनेवालों के लिए लज्जत होगी | न उनके जिस्म को उससे कोई ज़रर होगा और न उनकी अकल उससे खराब होगी | और उनके पास निगाहें बचानेवाली, खूबसूरत आंखोंवाली औरतें होंगी, ऐसी नाज़ुक जैसे अंडे के छिलके के नीचे छिपी हुई झिल्ली | फिर वे एक-दूसरे की तरफ़ मुतवज्जेह होकर हालात पूछेंगे | उनमें से एक कहेगा, “दुनिया में मेरी एक हमनशीन था जो मुझसे कहा करता था, क्या तुम भी तस्दीक करनेवालों में हो? क्या वाकई जब हम मर चुके होंगे और मिट्टी हो जाएँगे और हड्डियों का पिंजर बनकर रह जाएँगे तो हमें जज़ा व सज़ा दी जाएगी? अब क्या आप लोग देखना चाहते हैं कि वे साहब अब कहाँ हैं?” यह कहकर जूँ ही वह झुकेगा तो जहन्नम की गहराई में उसको देख लेगा और उससे खिताब करके कहेगा, “खुदा की कसम, तू तो मुझे तबाह ही कर देनेवाला था | मेरे रब का फजल शामिले-हाल न होता आज मैं भी उन लोगों में से होता जो पकड़े हुए आए हैं | अच्छा तो क्या अब हम मरनेवाले नहीं हैं? मौत जो हमें आनी थी वह बस पहले आ चुकी? अब हमें कोई अज़ाब नहीं होना?” यकीनन यही अजीमुशान कामयाबी है | ऐसी ही कामयाबी के लिए अमल करनेवालों को अमल करना चाहिए | बोलो, यह ज़ियाफ़त अच्छी है या ‘ज़क्कूम’ का दरख़्त? हमने उस दरख़्त को ज़ालिमों के लिए फ़िल्ना बना दिया है | वह एक दरख़्त है जो जहन्नम की तह से निकलता है | उसके शिगूफ़े ऐसे हैं जैसे शैतानों के सर | जहन्नम के लोग उसे खाएँगे और उसी से पेट भरेंगे, फिर इसपर पीने के लिए उनको खौलता हुआ पानी मिलेगा | और इसके बाद उनकी वापसी उसी आतिशे-दोज़ख की तरफ़ होगी | ये वे लोग हैं जिन्होंने अपने बाप-दादा को गुमराह पाया और उन्हीं के नक्शे-कदम पर दौड़ चले, हालाँकि उनसे पहले बहुत-से लोग गुमराह हो चुके थे और उनमें हमने तंबीह करनेवाले रसूल भेजे थे | अब देख लो कि उन तंबीह किए जानेवालों का क्या अंजाम हुआ | इस बदअंजामी से बस अल्लाह के वही बन्दे बचे हैं जिन्हें उसने अपने लिए ख़ालिस कर लिया है।